© rasailojaraid.com

علم جغرافیہ کی تحصیل وتکمیل اور پھر اُس کی ترقی وترویج میں مسلمانوں نے جو عظیم الشان کام کیا ہے. زیرِ تبصرہ کتاب میں اس پر سلیقہ مندی سے مرتب ومہذب کلام کیا گیا ہے. اس میں فاضل مصنف نے بتایا ہے کہ حج اور تجارتی شوق کی وجہ سے مسلمانوں میں کس طرح ابتدائً جغرافیہ دانی کا شوق پیدا ہوا اور پھر کس طرح عہد بعہد اس نے ترقی پذیر ہو کر علم جغرافیہ میں مسلمانوں سے شاندار تحقیقات واکتشافات کرائے اور انھوں نے صرف نظری طور پر نہیں بلکہ ملک ملک کی خاک چھان کر اور سمندروں کی گہرائیاں ناپ کر اس علم کا عملی تجربہ کیا اور اس سلسلہ میں اپنے مخصوص افکار ونظریات قائم کئے. اگرچہ موضوع کی وسعت وپہنائی کے اعتبار سے کتاب مختصر ہے تاہم کام کی باتیں سب آگئی ہیں اس کے مطالعہ سے اندازہ ہوگا کہ جس وقت یورپ جغرافیہٴ ارض سے متعلق حد درجہ مضحکہ انگیز معلومات پر قانع بیٹھا تھا مسلمان اس زمانہ میں ایک طرف مشرق ومغرب کی وسعتوں کا جائزہ لے رہے تھے اور دوسری جانب اجرام سماویہ کے ابعادِ ثلاثہ کی پیمائش اور ان کے حرکات وافعال کا مطالعہ کرنے میں مصروف تھے. متعدد نقشوں نے کتاب کی اہمیت اور افادیت کو دوچند کر دیا ہے۔

مندرجہ بالا دونوں کتابوں کو شیخ محمد اشرف صاحب تاجر کتب کشمیری بازار لاہور سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

مسلمان اور غیر مسلم حکومت از پروفیسر محمد سرور صاحب جامعہ ملیہ اسلامیہ تقطیع خورد ضخامت ۲۳۲ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت عہ/ پتہ: ادارہ ادبیاتِ نو ٹمپل روڈ۔ لاہور۔

سنہ۲۰ئہ کا مشہور مقدمہٴ کراچی ہندوستان کی جدوجہد آزادی کی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہیگا اس مقدمہ میں حکومت برطانیہ مدعی تھی اور مولانا حسین احمد مدنی. مولانا محمد علی، شوکت علی وغیرہم مدعا علیہم حکومت کا دعویٰ یہ تھا کہ ان حضرات نے فوج کی ملازمت کو حرام کہہ کر حکومت کے خلاف بغاوت

© rasailojaraid.com